Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
فون نمبر ۹۴ رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
یوم جمعرات
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۶۰/۲۵ | ۳۰ ذوالقعدہ ۱۳۹۰ھ، ۲۸ صلح ۱۳۵۰ ہش، ۲۸ جنوری ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

احباب التزام اور عجز و انکسار سے کامل و عاجل شفایابی کیلئے دعائیں کرتے رہیں

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

ربوہ ۲۶ر صلح۔ آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ مگر طبیعت کی بحالی کی رفتار ابھی بہت کم ہے۔ نیز قارورہ کے ٹسٹ سے گردوں میں سوزش کا علم ہوا ہے جس کا علاج شروع کر دیا گیا ہے۔ احباب التزام سے اور نہایت عجز و انکسار سے حضور ایدہ اللہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۷ر صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی مطلع فرماتی ہیں کہ محترم نواب زادہ عبدالرحیم خان صاحب خالد ابن حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کچھ عرصہ ربوہ میں قیام فرمانے کے بعد مالیر کوٹلہ واپس جانے کے لئے آج ربوہ سے روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں آپ کا حافظ و ناصر ہو آپ خیر سے جائیں خیر سے منزلِ مقصود پر پہنچیں اور ہمیشہ خیریت سے رہیں۔ آمین۔

میری خوشدامن محترمہ بیگم عبدالمالک خان صاحب کا پتہ کا آپریشن تو کامیاب رہا لیکن Anaesthesia کے دوران ایکسس کو ضرب پہنچنے کی وجہ سے ٹانگ میں بہت درد ہے احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ ڈاکٹر لطیف احمد قریشی ربوہ

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جن پانچ چیزوں پر اسلام کی بنا رکھی گئی ہے وہ ہمارا عقیدہ ہے

ہم آسمان اور زمین کو اس بات پر گواہ کرتے ہیں کہ یہی ہمارا مذہب ہے

"جن پانچ چیزوں پر اسلام کی بنا رکھی گئی ہے وہ ہمارا عقیدہ ہے اور جس خدا کی کلام یعنی قرآن کو پنجہ مارنا حکم ہے ہم اس کو پنجہ مار رہے ہیں۔ اور فاروق رضی اللہ عنہ کی طرح ہماری زبان پر حسبنا کتاب اللہ ہے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرح اختلاف اور تناقض کے وقت جب حدیث اور قرآن میں پیدا ہو قرآن کو ہم ترجیح دیتے ہیں بالخصوص قصّوں میں جو بالاتفاق نسخ کے لائق بھی نہیں ہیں۔ اور ہم اس بات پر ایمان لاتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ ملائک حق اور حشر اجساد حق اور روز حساب حق اور جنّت حق اور جہنم حق ہے۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو کچھ اللہ جلّ شانہٗ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اور جو کچھ ہمارے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے وہ سب بلحاظ بیان مذکورہ بالا حق ہے اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو شخص اس شریعت اسلام میں سے ایک ذرّہ کم کرے یا ایک ذرّہ زیادہ کرے یا ترکِ فرائض اور اباحت کی بنیاد ڈالے وہ بے ایمان اور اسلام سے برگشتہ ہے اور ہم اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ سچے دل سے اس کلمہ طیّبہ پر ایمان رکھیں کہ لا الٰہ الّا اللہ محمد رّسول اللہ اور اسی پر مریں۔ اور تمام انبیاء اور تمام کتابیں جن کی سچائی قرآن شریف سے ثابت ہے ان سب پر ایمان لاویں اور صوم اور صلوٰۃ اور زکوٰۃ اور حج اور خدا تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے مقرر کردہ تمام فرائض کو فرائض سمجھ کر اور تمام منہیات کو منہیات سمجھ کر ٹھیک ٹھیک اسلام پر کاربند ہوں۔ غرض وہ تمام امور جن پر سلف صالحین کو اعتقادی اور عملی طور پر اجماع تھا۔ اور وہ امور جو اہل سنت کی اجماعی رائے سے اسلام کہلاتے ہیں۔ ان سب کا ماننا ضروری ہے اور ہم آسمان اور زمین کو اس بات پر گواہ کرتے ہیں کہ یہی ہمارا مذہب ہے۔"

(ایّام الصلح صـ ۸۶-۸۷ طبع اوّل)

مجلس مشاورت

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس سال مجلس مشاورت انشاء اللہ ۲۶-۲۷-۲۸ر امان ۱۳۵۰ ہش مطابق ۲۶-۲۷-۲۸ر مارچ ۱۹۷۱ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہوگی۔

(۱) احباب حسب قاعدہ بعد مشورہ جماعت تجاویز شوریٰ میں پیش کرنے کے لئے ۲۰ر فروری ۱۹۷۱ء تک دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیں۔ احباب سے پابندی کی درخواست ہے۔

(۲) امراء اضلاع اپنے اپنے ضلع کی طرف سے حسب قاعدہ نمائندگان کی اطلاع بھی ۲۰ر فروری ۱۹۷۱ء تک بھجوا کر ممنون فرمادیں۔

سیکرٹری مجلس مشاورت

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ صلح ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حق کی شناخت کے تین اصول (۱۳)

دین اسلام ایک ایسا مکمل دین ہے کہ وہ نہ صرف اپنی حقانیت کا دعویدار ہے بلکہ اس نے حق کے شناخت کے اصول پیش کئے ہیں۔ اور بتایا ہے کہ اگر حق کی پہچان اور شناخت مطلوب ہو تو اس کو پرکھنے کے لئے ان اصولوں پہ پرکھ کے دیکھ لو ان اصولوں میں سے پہلا تو یہی ہے کہ گیا قرآن کریم میں اس کو بیان کیا گیا ہے۔ دوسرا اصول یہ ہے کہ گیا انسانی عقل بھی اس کی تائید کرتی ہے اور تیسرا اصول یہ ہے کہ کیا اس تعلیم کو استقلال حاصل ہے۔ ظاہر ہے کہ صرف حق ہی پائیدار ہوتا ہے کوئی اصول جو تھوڑی دیر کے بعد غلط ثابت ہو جائے حق نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ بعض جماعتیں جو اسلام کے نام پر یا دین کے نام پر کھڑی ہوتی ہیں تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد زمانے کے حالات کے ساتھ اپنے اصول بدلتی رہتی ہیں۔ اکثر سیاسی جماعتوں کا یہ حال ہے چونکہ ان کی بنیاد محض اپنی عقل پر ہوتی ہے اور انسانی عقل محدود ہوتی ہے اس کے اصولوں میں وقتاً فوقتاً تغیر و تبدل ہوتا رہتا ہے۔ جیسے جیسے زمانہ رنگ بدلتا ہے ایسی جماعتیں بھی ساتھ بدلتی رہتی ہیں اس سے واضح ہوتا ہے کہ الہٰی دین کے اصول اس طرح بدلتے نہیں بلکہ ان میں ایک استقلال کی صورت ہوتی ہے۔ یہ نہیں کہ آج ایک سیاہ ہو تو کل وہی چیز سفید ہو جائے ایسا دین خدا تعالےٰ کا دین نہیں ہو سکتا بلکہ ایجاد بندہ ہوتا ہے۔ مثلاً آج تو کہا جائے کہ فلاں چیز دین میں حرام ہے اور کل اس کو حلال قرار دیا جاوے۔ ایسا ہر وقت رنگ بدلنے والا گرگٹ الہٰی دین نہیں کہلا سکتا اور اس کے ماننے والے حق پرست نہیں ہو سکتے جیسا کہ ایک صاحب نے کہا ہے ایسا دین تو ولایتی دواؤں سے ملتا ہے جن پر لکھا ہوتا ہے کہ یہ دوا فلاں وقت تک موثر ہوگی اس کے بعد نہیں ہوگی۔

ذیل میں ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اقتباس درج کرتے ہیں جس میں حق کی شناخت کے مندرجہ بالا تین اصولوں کی وضاحت کی گئی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"میں نے بارہا اس امر کو بیان کیا ہے اور اب پھر بتاتا ہوں کہ حق کی شناخت کے واسطے تین نشان ہیں۔ ان پر اگر تم اس کو جسے حق کہا جاتا ہے پرکھ لوگے تو تم کو شیطان دھوکا نہ دے سکے گا ورنہ اس نے اپنی طرف سے التباس حق و باطل کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔

اور وہ نشان یہ ہیں۔ اول نصوص صریحہ یعنی جو منقولات ہم رکھتے ہیں۔ دیکھنا چاہتے ہیں کہ کیا ان کا نام و نشان خدا تعالیٰ کی کتاب میں بھی پایا جاتا ہے یا نہیں۔ اگر اس کے متعلق منقولی شہادت یعنی نصوص صریحہ قطعیہ نہ ہوں تو خود سوچنا چاہیئے کہ اس کو کہاں تک وقعت دی جا سکتی ہے مثلاً جیسے کیمیاگر کہتا ہے کہ میں ایک ہزار کا دس ہزار کر دیتا ہوں تو کیا ضروری نہیں کہ ہمیں علم ہو کہ پہلے کتنے ایسے بزرگ گذرے ہیں۔ لیکن جب ہم اس پر غور کریں گے تو معلوم ہوگا کہ ہزاروں نے ایسی باتوں میں آکر نقصان اٹھایا ہے۔ ہمارے اسی علاقہ میں ایک کیمیاگر اسی طرح پہ دو آدمیوں کو ایک ہی وقت میں ٹھگ کر لے گیا غرض پہلا نشان نصوص صریحہ کا ہے ......

دوسرا طریق شناخت حق اور اہل حق کا یہ ہے کہ عقل سلیم بھی ان کی مد و معاون ہو عقل ایسی چیز ہے کہ اگر اسے چھوڑ دو تو دین اور دنیا دونوں کے کاموں میں فتور پیدا ہوتا ہے اب عقل کے معیار پر اس کو کسا جاوے تو وہ دور سے ان عقائد کو رد کرتی ہے کیا عقل کے نزدیک یہ بات قابل تسلیم ہو سکتی ہے کہ ایک عاجز مخلوق بھی جس میں انسانیت کے سارے لوازم اور بشری کمزوریوں کے سارے نمونے موجود ہیں۔ خدا ہو سکتا ہے۔ کیا عقل اس بات کو ایک لمحہ کے لئے بھی روا رکھ سکتی ہے کہ مخلوق اپنے خالق کو کوڑے مارے اور خدا کے بندے اپنے قادر خدا کے منہ پر تھوکیں اور اس کو پکڑیں اور سولی پر کھینچیں اور وہ یہ ساری ذلت دیکھ کر اور خدا ہو کر اپنی رسوائی کا تماشہ دکھاتا رہے؟ کیا عقل مان لیتی ہے کہ ایک عورت کا بچہ جو نو مہینے تک پیٹ میں رہے اور خون حیض کھاوے اور آخر عام بچوں کی طرح چلاتا ہوا شرمگاہ سے پیدا ہو۔ وہ خدا ہوتا ہے کیا کسی دل کو اس پر اطمینان ہو سکتا ہے کہ ایک شخص خدا کہلا کر ساری رات موت سے بچنے کیلئے دعا کرتا رہے اور قبول نہ ہو۔ ایسا ہی کبھی عقل یہ تجویز نہیں کر سکتی کہ کسی کی خودکشی سے دوسرے کے گناہ بخشے جاتے ہیں اگر مسیح کے روٹی کھانے سے حواریوں کے پیٹ بھر جاتے تھے۔ اور عقل کے نزدیک یہ جائز ہے تو یہ بھی سچ ہوگا کہ کسی کے درد سر کا علاج سر پہ پتھر مارنا بھی ہے۔

...... تیسرا شناخت کا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کبھی سچے مذہب کو ضائع نہیں کرتا اور اہل حق کو ہرگز نہیں چھوڑتا کیونکہ وہ اللہ تعالےٰ کا باغ ہے اور کبھی کسی نے نہیں دیکھا ہوگا کہ ایک شخص باغ لگا کر اپنے باغ کی طرف سے بالکل لاپرواہ ہو جاوے نہیں بلکہ اس کی آبپاشی

باقی صفحہ ۶ پر

خردمند از خرد خود را قفس است

مسیحم از دعا شعلہ نفس است
مگر مادہ پرستی خار و خس است

جنوں آزاد چوں بادِ بیاباں
خردمند از خرد خود را قفس است

مبارک کاروانِ ما کہ ایں را
اذانِ صبح دم بانگ جرس است

مبارک ایں گروہِ پارسایاں
کہ داناں اللہ بس باقی ہوس است

ندارم بر ملائک رشک تنویر
کہ تسبیح منم افلاک رس است

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافتِ راشدہ کے خلاف سازشیں اور ان کے اثرات

(تقریر محترم شیخ مبارک احمد صاحب بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۷۰ء)

لیکن حضرت عائشہؓ کو اس قدر صدمہ ہوا کہ رونے لگ گئیں اور صبح تک آنکھ نہ لگی۔ دن چڑھا تو پھر رونے لگ گئیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور حال پوچھ کر باہر چلے گئے۔ باہر جا کر آپؐ نے حضرت عمرؓ حضرت اسامہ بن زیدؓ کو بلا کر مشورہ کیا۔ دونوں نے کہا کہ منافقین کی پھیلائی ہوئی بات ہے اس میں کوئی حقیقت نہیں۔ لیکن حضرت علیؓ نے کہا کہ بات کوئی ہو یا نہ ہو۔ آپؐ کو ایسی عورت سے جس پر اتہام لگ چکا ہو تعلق رکھنے کی کیا ضرورت ہے۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ آپ ان کی لونڈی سے ضرور دریافت کر لیں۔ اگر کوئی بات ہوئی تو وہ بتا دے گی۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہؓ کی لونڈی بریرہؓ سے پوچھا کہ کیا تجھے عائشہؓ کا کوئی عیب معلوم ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے عائشہؓ کا سوائے اس کے کوئی عیب نہیں دیکھا کہ کم عمری کی وجہ سے وہ سو جاتی ہیں اور بکری آکر آٹا کھا جاتی ہے۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے گئے۔ صحابہؓ کو جمع کیا اور فرمایا۔ کوئی ہے جو مجھے اس شخص سے بچائے جس نے مجھے دکھ دیا ہے؟ اس سے مراد آپؐ کی عبداللہ بن ابی بن سلول سے تھی۔ اس پر سعد بن معاذ کھڑے ہو گئے اور انہوں نے کہا یا رسول اللہ! اگر وہ ہم میں سے ہے تو ہم اسے مارنے کے لئے تیار ہیں۔ اور اگر خزرج میں سے ہے تب بھی اُسے مارنے کے لئے تیار ہیں۔ شیطان جو فتنہ ڈلوانے کے لئے موقع کی تلاش میں رہتا ہے اس موقع پر بھی نہ چوکا۔ خزرج کو خیال نہ آیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات سے کتنا صدمہ پہنچا ہے۔ انہوں نے اسی کو قومیت کا سوال بنا لیا۔ چنانچہ سعد بن عبادہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے سعد بن معاذؓ سے کہا کہ تم ہمارے آدمی کو نہیں مار سکتے۔ اور نہ تمہاری طاقت ہے کہ ایسا کر سکو۔ اس مقابلہ میں دوسرے صحابہؓ اٹھے اور بات آپس میں بڑھنے لگی۔ اور نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ مسلمانوں میں تلوار چلنے کا خطرہ پیدا ہو گیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کو ٹھنڈا کر کے گھر تشریف لے گئے۔ حضرت عائشہؓ رو رہی تھیں۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھو انسان سے گناہ ہو جاتا ہے۔ اگر تم سے غلطی ہو گئی ہے تو توبہ کر لو اور اگر نہیں ہوئی تو خدا تمہاری بریت کر دے گا۔ حضرت عائشہؓ نے اپنے باپ ابوبکرؓ کی طرف دیکھا۔ اور کہا آپؓ اس کا جواب دیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے تو اس کا کوئی جواب نہیں آتا۔ پھر والدہؓ کی طرف دیکھا۔ انہوں نے بھی یہی کہا کہ میں جواب نہیں دے سکتی۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ یہ جواب سُنکر مجھ پر ایسی حالت طاری ہوئی کہ میرے آنسو جو بہہ رہے تھے یکدم تھم گئے اور میں نے بڑے جوش سے کہا کہ وہ بات جو مشہور ہو رہی ہے اس کے متعلق اگر میں یہ کہتی ہوں کہ غلط ہے تو آپؐ مانیں گے نہیں۔ اور اگر کہتی ہوں کہ سچ ہے تو یہ جھوٹ ہے۔ اس لئے میں اور تو کچھ نہیں کہتی۔ وہی کہتی ہوں جو حضرت یوسفؑ کے باپ حضرت یعقوب نے کہا تھا۔

فَصَبۡرٌ جَمِیۡلٌ وَ اللّٰہُ
الۡمُسۡتَعَانُ۔

یہ کہہ کر میں وہاں سے اٹھی اور اپنے بستر پر آگئی۔ اتنے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کی حالت طاری ہوئی اور آپؐ پر یہ آیات نازل ہوئیں۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ جَآءُوۡا
بِالۡاِفۡکِ عُصۡبَۃٌ مِّنۡکُمۡ
لَا تَحۡسَبُوۡہُ شَرًّا لَّکُمۡ
بَلۡ ہُوَ خَیۡرٌ لَّکُمۡ
لِکُلِّ امۡرِیٴٍ مِّنۡہُمۡ
مَّا اکۡتَسَبَ مِنَ الۡاِثۡمِ
وَ الَّذِیۡ تَوَلّٰی کِبۡرَہٗ
مِنۡہُمۡ لَہٗ عَذَابٌ
عَظِیۡمٌ۔

جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ وحی نازل ہوئی تو آپؐ کا چہرہ روشن ہو گیا۔ آپؐ نے حضرت عائشہؓ سے فرمایا۔ اے عائشہؓ! خدا نے تمہیں الزام سے بری قرار دیدیا۔ حضرت عائشہؓ کی والدہؓ نے یہ بات سُنی تو انہوں نے کہا۔ عائشہؓ! اٹھو۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا شکریہ ادا کرو۔ حضرت عائشہؓ نے کہا۔ میں تو خدا ہی کا شکر ادا کروں گی۔ جس نے مجھے بری قرار دیا ہے۔

(سیرت الحلبیہ جلد ۲ ص ۳۰۸ تا ۳۱۴)

اس تمام واقعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضرت عائشہؓ پر الزام محض اس وجہ سے لگایا گیا تھا کہ حضرت ابوبکرؓ کو لوگوں کی نظروں سے گرا دیا جائے تا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اسلامی نظام خلافت قائم نہ ہو سکے۔ گویا خلافتِ راشدہ کے خلاف سازشوں کا آغاز منافقین نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہی کر دیا تھا۔

حضرت ابوبکرؓ کے زمانہ میں سازشیں اور فتنہ

جب حضرت ابوبکرؓ کے ہاتھ پر مدینہ میں بیعت ہوئی تو شیطان نے عصبیّت کا وسوسہ لوگوں کے دلوں میں خلافت راشدہ کے نظام کو نقصان پہنچانے کے لئے پیدا کر دیا۔ حضرت سعد بن عبادہؓ نے قبائلی عصبیّت ہی کی بناء پر آپ کی خلافت کو تسلیم کرنے سے اجتناب کیا۔ اسی طرح ابوسفیانؓ کو بھی عصبیّت ہی کی بناء پر آپ کی خلافت ناگوار گذری۔ ابوسفیانؓ فتح مکّہ کے دن مسلمان ہوئے تھے۔ اس سے پہلے ہر موقع اور ہر جنگ میں اسلام دشمنی کا انہوں نے پُورا مظاہرہ کیا تھا۔ ابوسفیانؓ جب حضرت ابوبکرؓ کی بیعت ہو چکی تو حضرت علیؓ کی خدمت میں پہنچے اور ان سے کہا کہ:

"قریش کے سب سے چھوٹے
قبیلے کا آدمی کیسے خلیفہ بن گیا۔
تم اُٹھنے کے لئے تیار ہو تو میں
وادی کو سواروں اور پیادوں
سے بھر دوں۔"

مگر حضرت علیؓ نے یہ جواب دے کر اُن کا منہ بند کر دیا۔ "تمہاری یہ بات اسلام اور اہل اسلام کی دشمنی پر دلالت کرتی ہے۔ میں ہر گز نہیں چاہتا کہ تم کوئی سوار اور پیادے لاؤ۔ مسلمان سب ایک دوسرے کے خیر خواہ اور آپس میں محبّت کرنے والے ہوتے ہیں۔ ہم ابوبکرؓ کو اس منصب کا اہل سمجھتے ہیں۔ اگر وہ اہل نہ ہوتے تو ہم لوگ انہیں اس منصب پر مامور نہ ہونے دیتے۔

(کنز العمال جلد ۵ حدیث ۲۳۷۴
الطبری جلد ۲ ص ۲۴۹)

شرح نہج البلاغہ میں احمد بن عبدالعزیز کی روایت ہے کہ قال جاء ابوسفیان الی علیٍّ فقال علیکم علی ھذا الامر اذلّ بیتٍ فی قریش۔ اما واللہ لئن شئت لاملانّھا علی ابی فضیلٍ خیلًا و رجلًا فقال علیٌّ طالما غششت الاسلام واھلہ فما ضررتھم شیئًا لا حاجۃ لنا الی خیلک و رجلک لولا انا رأینا ابا بکر لھا اھلًا لما ترکناہ۔

یعنی ابوسفیان نے حضرت علیؓ سے آکر کہا کہ اس امر خلافت میں قریش کا ادنیٰ گھرانہ تمہارے خلاف ہو گیا ہے۔ اگر تم چاہو تو میں وادی کو ابو فصیل (حضرت ابوبکرؓ کی پرانی کنیت تھی) کے خلاف سوار اور پیادوں سے بھر دوں۔ اس پر حضرت علی نے ابوسفیان سے کہا۔ تمہارا شروع سے ہی یہ کام رہا ہے کہ اسلام کے خلاف فتنے کھڑے کئے جائیں۔ لیکن تمہاری دشمنی اور فتنہ اسلام کو کوئی ضرر نہیں پہنچا سکے۔ ہمیں تمہارے سواروں اور پیادوں کی کوئی ضرورت نہیں۔ اگر ابوبکرؓ کو ہم خلافت کا اہل نہ پاتے تو ہم انہیں اس منصب پر کامیاب نہ ہونے دیتے۔

(شرح نہج البلاغہ لابن ابی الحدید
جلد ا جزء ۲ ص ۴۴)

اور اس طرح حضرت علیؓ نے ایمان افروز جواب سے ابوسفیان کے فتنے کا دروازہ بند کر دیا۔

بعض روایات میں جو یہ ذکر ہے کہ حضرت علیؓ نے چھ ماہ تک بیعت نہ کی اور جب حضرت فاطمہؓ کا انتقال ہو گیا تو بیعت کی۔ اس بارہ میں حضرت علیؓ سے دریافت کیا گیا۔ تو انہوں نے بیعت نہ کرنے کی وجہ یہ بتائی۔ کہ حضرت فاطمہؓ بیمار تھیں ان کی تیمارداری کے باعث انہیں مصروفیت رہی۔ بعض روایات میں تین دن کا ذکر ہے کہ بیعت سے اجتناب کیا۔ لیکن ان روایات کے ذخیرہ میں یہ بھی ایک روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت علیؓ نے فوراً حضرت ابوبکرؓ کی بیعت کر لی تھی۔ وہ روایت یہ ہے:-

حبیب ابن ثابت کی سند سے علّامہ ابن جریر طبری نے یہ روایت لکھی ہے کہ

"کان علیٌّ فی بیتہ اذ اتی
فقیل لہٗ قد جلس ابوبکر
للبیعۃ فخرج فی قمیصٍ
ما علیہ ازار ولا رداءٌ
عجلًا کراھیۃ ان یبطیٔ
عنھا حتی بایعہٗ ثم
جلس الیہ و بعث الی
ثوبہ فاتاہ فتجلّلہٗ و لزم
مجلسہٗ۔"

حضرت علیؓ اپنے گھر میں تھے۔ کہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور اُنہیں اطلاع دی۔ کہ ابوبکرؓ بیعت لینے کیلئے بیٹھے ہیں۔ علیؓ یہ سنتے ہی باہر نکل آئے۔ اُس وقت اُن کے بدن پر نہ چادر تھی نہ ازار۔ ان کی اس قدر جلدی اس لئے تھی۔ کہ وہ بیعت میں پیچھے رہ جانے کو پسند نہ کرتے تھے۔ چنانچہ انہوں نے حضرت ابوبکرؓ سے بیعت کی۔ پھر ان کے پاس ہی بیٹھ گئے اور اپنے کپڑے منگوائے کپڑے آگئے تو پہنے اور آپؓ کی مجلس میں بیٹھے رہے۔" ص ۲ جلد ۲ - طبری طبع اول مصر

اگر کوئی تاخیر والی روایت کو ترجیح دے تو اس بارہ میں علامہ سیوطی کی روایت کو اختیار کیا جانا ضروری ہوگا۔ چنانچہ علامہ سیوطی اپنی کتاب "تاریخ الخلفاء" میں محمد بن سیرین سے روایت کر کے لکھتے ہیں۔

قال لما توفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابطاء علیؓ ببیعۃ ابی بکر فلقیہ ابوبکر فقال اکرھت امارتی فقال لا ولکن اعھدت ان لا اخرج بردائی الا الی الصلوٰۃ حتی اجمع القرآن فزعموا انہ کتبہ علی تنزیلہ فقال محمد لو اصیب ذلک الکتاب لکان فیہ العلم

ترجمہ:- محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم انتقال فرما گئے اور حضرت علیؓ نے حضرت ابوبکرؓ کی بیعت میں تاخیر کی۔ تو حضرت ابوبکرؓ اُن سے ملے اور پوچھا کہ کیا آپ میری امارت سے کراہت کرتے ہیں؟ حضرت علیؓ نے جواب دیا۔ نہیں۔ لیکن میں نے عہد کیا ہے۔ کہ اپنی رداء (چادر) کو سوائے نماز کے نہ اوڑھوں گا۔ یہاں تک کہ قرآن مجید جمع کر لوں۔ پس لوگوں کا خیال ہے کہ حضرت علیؓ نے قرآن مجید کی ترتیب و تنزیل کے موافق جمع کیا ہے۔

محمد بن سیرین کہا کرتے تھے کہ اگر وہ قرآن مل جاتا تو اس سے بھی بہت کچھ علم حاصل ہو سکتا۔"

حضرت علی کی بیعت خلافت

اس روایت سے واضح ہے کہ حضرت علیؓ کو حضرت ابوبکرؓ کی خلافت سے کوئی انکار نہ تھا۔ بلکہ وہ جمع قرآن کے کام کو بیعت سے زیادہ اہمیت دے رہے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ کی خلافت کے متعلق کسی غلط فہمی میں مبتلا نہ تھے۔ یہ امر تو اہل السنت کی روایات سے ثابت ہے۔ لیکن شیعہ اصحاب کی مشہور و معتبر کتاب "منار الھدیٰ" مؤلفہ شیخ علی البحرانی کے صفحہ ۳۲۷ پر حضرت علیؓ کا جو خطبہ درج ہے اگر اسے بھی کوئی درست تسلیم کرے تو ثابت ہو جاتا ہے کہ بہرحال حضرت علیؓ نے تھوڑے سے وقفہ کے بعد برضاء و رغبت حضرت ابوبکرؓ کی بیعت کر لی تھی۔ چنانچہ لکھا ہے۔

"جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے تو مسلمانوں نے آپؐ کے بعد امر خلافت میں بحث و تمحیص کی۔ اللہ کی قسم میرے دل میں یہ نہیں آتا تھا کہ عرب کے لوگ خلافت کے امر کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اہل بیت کے سوا کسی اور طرف لے جائیں گے۔ اور نہ کبھی خیال ہوا کہ وہ مجھے اس سے محروم کر دیں گے۔ کہ اچانک مجھے یہ دیکھ کر گھبراہٹ پیدا ہوئی کہ لوگ حضرت ابوبکرؓ پر ٹوٹے پڑتے ہیں۔ اور اُن کی طرف تیزی سے جا رہے ہیں۔ تاکہ ان کی بیعت کریں۔ پس میں نے اپنا ہاتھ روک لیا۔ حالانکہ میں اُن لوگوں سے جن کے سپرد آنحضرت صلعم کے بعد خلافت کا امر ہوا۔ آنحضرتؐ سے اپنے مقام کی وجہ سے زیادہ حقدار تھا۔ میں جب تک اللہ تعالیٰ نے چاہا ایسی حالت میں رہا۔ پھر میں نے دیکھا کہ کچھ گروہ اسلام سے برگشتہ ہو رہے ہیں اور خدا کے دین اور ملّتِ محمدؐ کو مٹانے کی دعوت دے رہے ہیں تو میں ڈرا کہ اگر اب بھی میں نے اسلام اور مسلمانوں کی مدد نہ کی اور اس میں کوئی رخنہ اور گراوٹ پیدا ہو گئی تو ان باتوں کی وجہ سے جو مصیبت مجھے پہنچے گی۔ وہ تم پر حکمرانی کے کھویا جانے سے زیادہ سخت ہوگی۔ خلافت تو ایک چند دن کا سامان ہے پھر وہ اس طرح جاتی رہتی ہے کہ اس کا کچھ حصہ باقی نہیں رہتا جس طرح جاتی رہتی ہے کہ اس کا کچھ حصہ باقی نہیں رہتا جس طرح سراب جاتا رہتا ہے۔ یا جس طرح بادل پھٹ جاتے ہیں"۔

آگے فرماتے ہیں۔

فمشیت عند ذالک الی ابی بکر فبایعتہ ونھضت فی تلک الاحداث حتی زاغ الباطل وزھق وکانت کلمۃ اللہ ھی العلیا ولو کرہ الکافرون فتولی ابوبکر تلک الامور وسدد وقارب واقتصد وصحبتہ مناصحاً لہ واطعتہ فیما اطاع اللہ فیہ جاھداً وما طمعت ان لو حدث بہ حدث وانا حیّ ویردّ الیّ الامر الذی بایعتہ فیہ"۔

ترجمہ: میں اس وقت ابوبکرؓ کی خدمت میں پہنچا اور آپ کی بیعت کر لی اور جو حادثات آپ کو پیش آئے ان میں آپ کے ساتھ ہو کر پوری طرح مقابلہ کیا۔ یہاں تک باطل کافور ہو گیا اور مٹ گیا اور اللہ تعالیٰ کے دین اور کلمہ کو برتری حاصل ہوئی کافروں کی کراہت کے باوجود ان تمام پیش آمدہ مشکلات اور مسائل پر حضرت ابوبکرؓ نے پوری طرح قابو پا لیا اور آپ نے نہایت درست طریق اور میانہ روی کے ساتھ تمام معاملات کو انجام دیا۔ اور میں نے آپ کا پورے اخلاص کے ساتھ ساتھ دیا۔ اور پوری کوشش کے ساتھ آپ کی اطاعت کی ان امور میں جن کے متعلق خدا تعالےٰ نے اطاعت فرض قرار دی تھی اور مجھے کبھی یہ خیال تک نہ پیدا ہوا کہ حضرت ابوبکرؓ کو کسی قسم کی کوئی تکلیف پہنچے۔ اور بیعت کا معاملہ میری طرف لوٹ آئے۔

اگرچہ دوسرے مسلمان اس بات کے قائل ہیں کہ حضرت علیؓ نے کبھی اتنا خیال بھی ظاہر نہیں کیا۔ کہ میں خلافت کا سب سے زیادہ اہل تھا۔ لیکن منارالہدیٰ کی اس روایت کے مطابق اگر فرض بھی کر لیں کہ وہ اپنے آپ کو اہلبیت میں سے ہونے کی وجہ سے خلافت [illegible] سمجھتے تھے۔ پھر بھی انہوں نے اختلاف ترک کر دیا اور خود جا کر حضرت ابوبکرؓ کی بیعت کر لی۔ اور اس طرح اُنہیں خلیفہ بلا فصل تسلیم کر لیا۔ اور پھر ان کی خیر خواہی اور دوستی کا دم بھرتے رہے۔ جیسا کہ وہ خود فرماتے ہیں کہ وہ پوری کوشش سے حضرت ابوبکرؓ کی اطاعت کرتے رہے۔ اور انہیں کبھی یہ خواہش پیدا نہ ہوئی کہ حضرت ابوبکرؓ کو کوئی حادثہ پیش آئے۔ اور امر خلافت انہیں مل جائے۔ بلکہ وہ حضرت ابوبکرؓ کی تعریف میں رطب اللسان تھے۔ اور آپ کی خلافت اور حکومت کے کاموں میں اعتدال اور میانہ روی کا کھلم کھلا اعتراف کرتے تھے۔

بہرحال ابوسفیان کا یہ اقدام ایسا اقدام تھا کہ اگر حضرت علیؓ اُن کے کہنے میں آ جاتے تو خلافتِ راشدہ کے مظہر اوّل کے خلاف سازش خطرناک صورت اختیار کر لیتی۔ مگر حضرت علیؓ اور ان کے نہایت ہی مخلصانہ اقدام نے عصبیّت کے اژدہا کو اس وقت کچل دیا اور مسلمان قوم کی اپنے عمل کے ذریعہ سے اس طرف رہنمائی کی کہ خلافت کے انتخاب میں تقویٰ اور اہلیّت کو مدّنظر رکھتے ہوئے قوم کے مشورہ پر عمل ہونا چاہیئے۔ اور کسی قبیلہ یا خاندان اور رنگ و نسل کو اوّلیت نہیں دینی چاہیئے۔ اور جب ایک خلیفہ کا انتخاب ہو جائے تو پھر اُس کی معیّت میں خدمتِ دین کے لئے ہر ممکن سعی دلی محبت و اخلاص سے کرنی چاہیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید کا نیا سال جنوری سے شروع ہو چکا ہے

جیسا کہ دوستوں کو علم ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ وقفِ جدید کے نئے سال کا اعلان فرما چکے ہیں۔ اب سیکرٹریان مال/اور وقفِ جدید کا فرض ہے۔ کہ وہ

(۱) چندہ بھیجتے وقت یہ صراحت فرما دیں۔ کہ آیا یہ چندہ نئے سال کا ہے یا گذشتہ سال کا وصول شدہ بقایا ہے؟

(۲) اپنے اپنے حلقہ جات سے وعدے (اطفال کے الگ اور بالغ صاحبان کے الگ) فی الفور دفتر ہذا میں ارسال فرما دیں۔ اور یہ بھی مطلع فرما دیں۔ کہ کیا ان کی ادائیگی بالاقساط ہوگی یا فصلوں کے موقع پر یکمشت؟

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سلسلہ کی ضروریات اور اس کے تقاضے بڑھ چکے ہیں۔ اور عہدیداران کا فرض ہے۔ کہ وہ اللہ تعالےٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کیلئے زیادہ محنت اور زیادہ تگ و دو سے کام لیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (ناظم مال وقفِ جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فجی میں تبلیغ اسلام

جزیرہ لمباسہ میں ایک اور نئی مسجد کا افتتاح

۱۶ افراد کا قبول اسلام۔ مشرقی پاکستان کے مصیبت زدگان کی امداد

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب ایم اے مبلغ انچارج فجی مشن

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جزائر فجی میں تبلیغ اسلام کی مہم دن بدن نتیجہ خیز ثابت ہو رہی اور ترقی پذیر ہے اور لوکل جماعت اسلام کا جھنڈا بلند و مستحکم کرنے اور قرآنِ پاک کے نور سے اس ملک کو منور کرنے میں ہمہ تن مصروف ہے۔

فجی کے کیپیٹل جزیرہ کے علاوہ دوسرے بڑے جزیرہ ونوالیوو میں جماعت احمدیہ کی طرف سے پہلے ایک شاندار مسجد زرکثیر خرچ کر کے بنائی گئی تھی۔ جو خدا کے فضل سے نیک لوگوں سے آباد رہتی ہے۔ اور پہاڑی پر ہونے کی وجہ سے دو اڑھائی میل کے فاصلہ سے ہی چاروں طرف سے نظر آنی شروع ہو جاتی ہے۔ اب اس جزیرہ کے ایک دوسرے قصبہ نسروانگا میں بھی ہماری لوکل جماعت کی مساعی اور خاص کوششوں سے ایک اور نئی مسجد تیار ہو گئی ہے جس کا افتتاح خاکسار نے وہاں پہنچکر اتوار مورخہ ۱۳ر دسمبر کو کیا۔ نیز وہاں کی دوسری جماعتوں میں دورے کر کے تبلیغ و تربیت کا کام کیا۔

اس مبارک تقریب میں شمولیت کے لئے لمباسہ شہر کی جماعت اور نسروانگا کے مخلصین جماعت کے علاوہ اردگرد کے علاقہ کے احمدی احباب بھی نہ صرف خود موقعہ پر پہنچ گئے بلکہ اپنے غیر احمدی بھائیوں اور عزیزوں اور عیسائی اور ہندو دوستوں کو بھی ہمراہ لائے اور اس طرح ایک بڑے مجمع میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے کامیابی کے ساتھ یہ تقریب عمل میں آئی جس کے بعد تقریباً تین گھنٹہ تبلیغی جلسہ ہوا۔ لوکل جماعت نے کھانے کا انتظام بھی بڑے وسیع اور اچھے پیمانہ پر کیا ہوا تھا تمام حاضر احباب کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔ اور بعد میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا جلسہ کے پروگرام کے علاوہ بھی مسجد میں تبلیغی مجلس اور سوال و جواب کا سلسلہ ظہر کی نماز سے مغرب کی نماز تک جاری رہا اور خدا کے فضل وکرم سے سولہ افراد بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے۔ مسجد میں روشنی اور پانی کے مستقل انتظام نل وغیرہ کی فراہمی کے لئے مزید چندہ کی خاص اپیل بھی کی گئی۔ جس میں اپنی جماعت کے علاوہ بعض غیر از جماعت احباب نے بھی حصہ لیا اور تقریباً ۱۵۰ ڈالر چندہ جمع ہو گیا۔ الحمد للہ

اس کار خیر اور اللہ تعالیٰ کے اس گھر کی تکمیل اس کے خاص فضل و رحم کے علاوہ جماعت لمباسہ جماعت نسروانگا اور خاص کر مولوی محمد لال ٹوپی صاحب اور محترم وکیل ممتاز مقبول صاحب بیرسٹر جنہوں نے حال ہی میں بیعت کی ہے اور لوکل امام حامد حسین صاحب اور ماسٹر طاہر احمد صاحب کی خاص مساعی اور قربانی اور متواتر توجہ اور دعاؤں کا نتیجہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور رہتی اس پاک و مقدس گھر کو ہمیشہ مومن و متقی اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سچے خادموں سے آباد رکھے اور خاکسار اور محترم مولانا غلام احمد صاحب کو صحت و سلامتی سے زیادہ سے زیادہ خدمت اسلام کی توفیق عطا فرمائے۔

مشرقی پاکستان کے مصیبت زدگان کی امداد

مشرقی پاکستان کے حالیہ ہلاکت خیز اور ہولناک سمندری طوفان کی زد میں آکر جانی اور مالی نقصان اٹھانے والے پاکستانی بھائیوں کے ساتھ ہمدردی اور مالی امداد کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ جزائر فجی کے احمدی احباب نے بھی خدا کے فضل سے نمایاں کردار ادا کیا اور نہایت درددل اور خاص ہمدردی سے نہ صرف خود اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی فوری امداد کے لئے بڑھ چڑھ کر مالی قربانی کی ہے بلکہ فجی گورنمنٹ کی طرف سے مقرر کردہ کمیٹی کی ہدایات کے مطابق عام پبلک سے بھی ایک ماہ کی مسلسل جدوجہد سے اچھی خاصی رقم بطور امداد جمع کر لی۔ چنانچہ فجی کونسل فار پاکستان ریلیف فنڈ کے ذریعہ جماعت احمدیہ فجی کی طرف سے اب تک (بذریعہ رسید نمبر ۳۰۰۲ اور رسید نمبر ۳۰۰۶) بارہ سو پچاس فجین ڈالر (۱۲۵۰ F$) یعنی موجودہ بونس ریٹ کے مطابق تقریباً ۱۳۰۰۰ ہزار روپیہ پاکستانی پاکستان گورنمنٹ کو پیش کیا جا چکا ہے۔ اور ابھی یہ تحریک جاری ہے۔ گورنمنٹ آف فجی نے بھی اپنی طرف سے خاص عطیہ پانچ ہزار فجین ڈالر کا دیا ہے۔ فجی مسلم لیگ بھی اس بارے میں کوشش کر رہی ہے اور ان کی طرف سے بھی ۷۵۰ سات سو پچاس ڈالر۔ براہ راست بھیجے گئے ہیں۔ مزید کوشش اور تحریک جاری ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس خدمت انسانیت اور قربانی میں حصہ لینے والوں کو جزائے خیر عطا فرمائے اور مشرقی پاکستان کے مصیبت زدگان کا

محترم حافظ ڈاکٹر عبد الجلیل صاحب شاہجہانپوری مرحوم کا ذکر خیر

(مکرم سردار رحمت اللہ صاحب قادیانی)

محترم حافظ عبد الجلیل صاحب کے والد محترم مولوی قدرت اللہ خاں صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ابتدائی خادموں میں سے تھے۔ آبائی وطن شاہجہانپور تھا۔ اور آپ کے سارے گھرانے کو حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کے ذریعہ ہی احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی اور وہی ان سب کو اپنے ہمراہ قادیان لائے تھے حضرت ڈاکٹر حافظ عبد الجلیل صاحب کا بچپن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے گھر میں حضرت اماں جان کی شفقت کے سایہ میں گذرا۔ اندرون موچی دروازہ لاہور میں آپ عرصہ تک پریکٹس کرتے رہے سخت مذہبی عناد رکھنے والے لوگ بھی آپ کی شرافت اور ہمدردی کے قائل تھے ۱۹۵۳ء کے فسادات میں آپ کی دکان لوٹ لی گئی اور آپ کو بھاری مالی نقصان ہوا۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر بچا لیا۔

مرحوم کم گو حلیم الطبع نیک ہمدرد صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ سخت کلامی کا بھی نرمی اور تحمل سے جواب دیتے تھے۔ ضرورت مندوں کی حاجت روائی خفیہ طور پر بھی کیا کرتے تھے۔ ویسے تو مجھے ان سے بہت پرانا تعارف حاصل تھا۔ لیکن ربوہ میں میرے قریبی ہمسایہ ہونے کی وجہ سے مرحوم مجھ سے خاص محبت رکھتے تھے۔ گزشتہ رمضان شریف کے شروع میں آپ ربوہ میں تھے باوجود ضعیفی اور کمزوری کے روزہ چھوڑنا گوارہ نہ تھا۔ عمر تقریباً ۸۰ سال ہو چکی تھی آپ کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی نصف رمضان یہاں گذارنے کے بعد آپ لاہور چلے گئے کہ انشاء اللہ میں عید سے قبل یہاں آجاؤں گا اور عید یہاں ہی کروں گا۔ مشیت ایزدی ایسے طور پر وقوع پذیر ہوئی کہ ان کا جنازہ ٹھیک عید کے دن بعد نماز مغرب لاہور سے ربوہ پہنچا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

اور بہشتی مقبرہ قطعہ صحابہ میں ابدی نیند سو گئے۔ آپ کی وفات پر بہت سے احباب نے زبانی اور بذریعہ خطوط ان کے اکلوتے بیٹے عبد الکریم خاں صاحب اینڈ سنز ۱۱۲ میکلوڈ روڈ لاہور کے ساتھ اظہار تعزیت کیا۔ جس کے لئے وہ احباب کے شکرگزار ہیں۔

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ حافظ صاحب مرحوم کی بلند درجات اور ان کے لواحقین کے صبر جمیل کے لئے دعا فرمائیں۔ آمین۔

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے ہم زلف چوہدری جمیل احمد صاحب جاوید کا بحرین میں گلے کا اپریشن ہو رہا ہے۔ اپریشن کی کامیابی کے لئے احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ نیز ان کی بچی بھی اکثر بیمار رہتی ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے

عبد المجید ناصر محلہ دار الیمن شرقی ربوہ

(۲)

میرے چھوٹے بچے محمد اکرم ناصر کے بائیں بازو کی ہڈی کل شام ایک گڑھے میں گر جانے کی وجہ سے کریک ہو گئی ہے جس کی وجہ سے سارا بازو متورم ہو گیا ہے۔ احباب جلد اور مکمل صحت کے لئے دعا فرما کر مشکور فرمائیں (محمد نواز مومن)

پاکیزہ عزم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ مغربی افریقہ کے دوران سالٹ پانڈ سے اکرہ واپسی کے سفر میں فرمایا۔

"جی چاہتا ہے کہ یہاں پانچ پانچ میل کے فاصلے پر مساجد بنائی جائیں"

نیز سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"دنیا کا کوئی ملک اور گوشہ ایسا نہ ہو جس میں ہم مسجدیں نہ بنا لیں"

ہماری جماعت کے ہر فرد (مرد، عورت اور بچہ) کو چاہیے کہ مذکورہ بالا پاکیزہ ارشادات کے پیش نظر ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ دنیا کے چپہ چپہ پر مساجد تعمیر ہو کر اللہ تعالیٰ کی توحید کا نعرہ بلند ہو۔ آمین۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ چندہ ماہ بماہ مرکز کو ارسال کریں

قائدین خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ کوشش کریں کہ چندہ مجلس اور سالانہ اجتماع ماہ بماہ باقاعدگی کے ساتھ مرکز کو ارسال کرتے رہیں تاکہ سال کے آخر پر آپ کے ذمہ بقایا نہ ہو اور خدام کو بھی یکمشت چندہ ادا نہ کرنا پڑے۔ شعبہ مال کے کام کو باقاعدہ کرنے کی اشد ضرورت ہے امید ہے قائدین اس سلسلہ میں تعاون فرمائیں گے

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناظمین اطفال الاحمدیہ متوجہ ہوں

ابھی تک اکثر مجالس اطفال کی طرف سے بجٹ سال رواں کے موصول نہیں ہوئے ناظمین اطفال کا فرض ہے کہ بجٹ تیار کر کے قائد صاحب کو مرکز ارسال کرنے کے لئے دیں اسی طرح ابھی تک وصولی کی رفتار بھی تسلی بخش نہیں ناظمین اطفال کو اس طرف بھی توجہ کرنی چاہیے اور اطفال کا چندہ ماہ بماہ مرکز کو ارسال کرتے رہنا چاہیے

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

عید الاضحیٰ پر قربانی

جو احباب عید الاضحیٰ پر قربانی کے جانور دارالضیافت حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں دینا چاہتے ہیں ان کی خدمت میں عرض ہے کہ یہاں قربانی کے لائق جانور ۷۰/- یا ۸۰/- روپے میں ملتا ہے لہٰذا اس کے مطابق جانور رقم معینہ پہلے کے نام عید سے قبل بھجوا دیں تا جانوروں کا انتظام کیا جا سکے۔

(افسر دارالضیافت ربوہ)

(بقیہ لیڈر صفحہ ۲)

شاخ تراشی اور حفاظت وغیرہ تمام امور کا جو اس کی سرسبزی اور شادابی کے لئے ضروری ہیں پورا اہتمام کرتا ہے اسی طرح پر اللہ تعالیٰ اپنے راستباز بندوں اور روحانی صداقتوں کی تائید کے لئے ہمیشہ تازہ بتازہ تائیدات دیتا رہتا ہے جن کی روشنی میں صادق چلتا ہے اور شناخت کیا جاتا ہے۔

ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷

عطیہ دہندگان برائے فضل عمر ہسپتال ربوہ

صدقہ

۳۷	چوہدری عابد علی صاحب ہٹر پرائی انارکلی لاہور	۱۳/۳۰
۳۸	میاں اکبر علی صاحب	۱۰/-
۳۹	غلام حسین صاحب پروپرائٹر پنجابی گلشن شاپ حویلیاں ضلع ہزارہ	۴۰۰/
۴۰	سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کوئٹہ	۱۰/-
۴۱	منیر الدین صاحب فیکٹری ایریا ربوہ	۱۰/-
۴۲	شیخ محمد صدیق صاحب گھی والے قبولہ ضلع ساہیوال	۳۵/-
۴۳	ڈاکٹر اقبال احمد صاحب مظفر گڑھ	۱۰/-
۴۴	قریشی محمد مسعود احمد صاحب دستگیر سوسائٹی کراچی	۴۰/-
۴۵	بشارت احمد صاحب گہریالہ ضلع گجرات	۱۰/-
۴۶	عبد اللطیف صاحب جالپور ضلع نواب شاہ	۲۰/-
۴۷	حضرت سیدہ ام متین صاحبہ ربوہ	۱۰/-
۴۸	صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ نور الدین جہانگیر صاحب گڑھی شاہو لاہور	۵۰/-
۴۹	الحاج ڈاکٹر رشید احمد صاحب ربوہ	۱۸/-
۵۰	قدرت اللہ صاحب سیکرٹری مال سمندری منجانب آمنہ بیگم صاحبہ	۵۰/-
۵۱	اہلیہ ہاشمی محمد صادق صاحب ڈیرہ غازیخان	۵۰/-
۵۲	دفتر P-S ربوہ منجانب چوہدری نور الدین صاحب مرحوم چک ۶/۱۱ ضلع ساہیوال	۵۰/-
۵۳	" " " سید محمد اقبال حسین صاحب ربوہ	۱۰/-
۵۴	" " " امۃ الجلیل صاحبہ دختر چوہدری محمد طفیل صاحب سیالکوٹ	۱۰/-
۵۵	" " " چوہدری سلطان احمد صاحب چک ۷م ضلع رحیم یار خان	۱۵/-
۵۶	محمد سلیم خان صاحب سیکرٹری مال وز جماعت احمدیہ پشاور شہر	۲۴/-
۵۷	میجر منظور احمد صاحب ڈھاکہ چھاؤنی	۱۰/-
۵۸	شیخ غلام علی صاحب حلقہ صدر راولپنڈی	۱۰/-
۵۹	اجمل صاحب سٹیل ٹاؤن کراچی	۳۰/-
۶۰	عبد الستار صاحب سیکرٹری مال دار الرحمت شرقی ربوہ	۱۵/-
۶۱	ناصر الدین صاحب محمد نگر لاہور	۱۰/-
۶۲	ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اسلم مہر صاحب گوجرانوالہ	۳۰/-

قیمہ

۶۳	سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ اوکاڑہ	۴۵/-
۶۴	چوہدری عبد الوہاب صاحب کراچی	۲۰/-
۶۵	زکیہ خاتون صاحبہ "	۲۰/-
۶۶	شیخ انوار رسول صاحب "	۲۵/-
۶۷	رشید احمد صاحب "	۲۰۰/-
۶۸	بیگم انتظار حسین صاحب "	۱۰/-
۶۹	بیگم ایم اے خورشید صاحب "	۱۰۰/-
۷۰	امینہ عنایت اللہ صاحب "	۳۲/-
۷۱	سی محمود صاحب "	۱۰/-
۷۲	قریشی محمد مسعود احمد صاحب "	۳۵/-
۷۳	ناصرہ حافظ بشیر احمد صاحب "	۱۰/-
۷۴	بشریٰ فیاض صاحبہ "	۱۰/-
۷۵	حامدہ عفت ضیاء صاحبہ "	۱۰/-
۷۶	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین	۳۲/-
۷۷	خیرالنساء بی بی صاحبہ والدہ منور احمد صاحب امین جماعت احمدیہ ملتان	۳۰/-
۷۸	صدر جماعت احمدیہ حلقہ دہلی دروازہ لاہور	۱۲/-
۷۹	عبد القدوس صاحب سیالکوٹ	۱۰/-
۸۰	چوہدری نذیر احمد خان صاحب صدر جماعت احمدیہ حلقہ سول لائن لاہور	۱۳/-
۸۱	قریشی مطیع اللہ صاحب سیالکوٹ شہر	۲۵/-
۸۲	سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چٹاگانگ	۱۰/-
۸۳	سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سرگودھا شہر	۱۰۸/-
۸۴	قدسیہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری خلیل احمد صاحب کوٹھی حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب مرحوم ربوہ	۵۰/-
۸۵	صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ منجانب صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ چٹاگانگ	۱۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

بھارتی ہائی کمیشن کے فرسٹ سیکرٹری کو پاکستان سے باہر نکل جانے کا حکم

اسلام آباد ۲۶ر جنوری۔ حکومت پاکستان نے اسلام آباد میں بھارتی ہائی کمیشن کے فرسٹ سیکرٹری مسٹر ایل جوشی کو ناپسندیدہ شخص قرار دے دیا ہے اور انہیں ۴۸ گھنٹے کے اندر پاکستان سے نکل جانے کا حکم دیا ہے مسٹر جوشی مسلمہ بین الاقوامی سفارتی آداب کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاکستان میں جاسوسی کرتے تھے۔ اور تخریبی کارروائیوں میں حصہ لے رہے تھے

دریں اثناء حکومت پاکستان نے نئی دہلی میں پاکستان کے ہائی کمیشن کے فرسٹ سیکرٹری مسٹر ظفر اقبال راٹھور کو ناپسندیدہ شخص قرار دینے اور بھارت سے نکالنے کے اقدام کے خلاف سخت احتجاج کیا ہے۔

پاکستان بحر ہند میں کسی ایک ملک کی بالادستی قبول نہیں کرے گا۔

ڈھاکہ ۲۶ر جنوری۔ مرکزی وزیر تجارت مسٹر احسان الحق نے کہا ہے کہ پاکستان بحر ہند پر کسی ایک ملک یا مختلف ملکوں کے گروپ کی بالادستی اور اثر و نفوذ کو برداشت نہیں کرے گا۔ اور اگر اس قسم کی صورت حال پیدا ہو گئی تو حکومت پاکستان اس سے لاتعلق نہیں رہے گی۔ وزیر تجارت کل رات سنگاپور سے ڈھاکہ پہنچنے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے سنگاپور میں ہونے والی دولت مشترکہ کی کانفرنس میں پاکستانی وفد کی قیادت کی تھی۔

زبان کے مسئلہ کو جمہوری طریق سے نپٹایا جائے گا

کراچی ۲۶ر جنوری۔ سندھ کے گورنر نے کہا ہے کہ عوام پر ان کی خواہشات کے خلاف کوئی مسلط نہیں کی جا سکتی۔ سندھ میں زبان کے جھگڑے سے پیدا ہوتے والی صورت حال سے جمہوری طریقہ سے نپٹا جائے گا۔ اور اس مسئلہ کو حل کرنے وقت عوام کی خواہشات کو مدنظر رکھا جائے گا۔ حکومت تمام طبقوں کے نقطہ نظر پر غور کرے گی۔ ہمیں یہ بات نظر انداز نہیں کرنی چاہیئے کہ اردو قومی زبان ہے۔ گورنر نے مزید کہا کہ سندھ یونیورسٹی اور حیدرآباد ثانوی بورڈ نے سندھی کو قومی زبان بنانے کا جو فیصلہ کیا گیا ہے یہ ان کا اپنا مسئلہ ہے لیکن جہاں تک کسی زبان کو ذریعہ تعلیم بنانے کا معاملہ ہے اس کی حتمی منظوری حکومت سے لینا ضروری ہے۔ گورنر نے کہا کہ عوام نے اپنے نمائندوں کو منتخب کر لیا ہے اب ان کا کام ہے کہ وہ زبان کے مسئلہ پر غور و فکر کریں۔

پاک چین دوستی باہمی مفاد پر مبنی ہے

راولپنڈی ۲۶ر جنوری۔ چین کے طبی وفد کے سربراہ مسٹر وانگ چنگ نے کہا ہے کہ چین اور پاکستان کے درمیان دوستانہ تعلقات باہمی مفاد عدم جارحیت اور ایک دوسرے کے اندرونی معاملات میں عدم مداخلت کی بنیاد پر استوار ہیں وہ آج پاکستان چین دوستی کی انجمن کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں تقریر کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ چین اور پاکستان دوست ہمسایہ ملک ہیں اور دونوں ملکوں کے درمیان مضبوط روایتی دوستانہ تعلقات ہیں۔

مصر فائر بندی کی مدت میں توسیع نہیں کرے گا۔

قاہرہ۔ ۲۶ر جنوری مصری حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ مشرق وسطی کا بحران دور کرانے کے لئے جو بات چیت ہو رہی ہے اس میں کوئی کامیابی نہیں ہوئی ہے انہوں نے کہا اسرائیل بات چیت کو بلاوجہ طول دے کر دنیا کو دھوکہ دینا چاہتا ہے۔ ترجمان نے کہا کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر مذاکرات کا کوئی ٹھوس نتیجہ برآمد نہ ہوا تو مصر ۵ فروری کے بعد جنگ بندی کی مدت میں توسیع نہیں کرے گا۔

کرنل قذافی کا انتباہ

قاہرہ ۲۶ر جنوری۔ لیبیا کے صدر کرنل قذافی نے کہا ہے کہ اگر کویت کانفرنس میں سعودی عرب اور مراکش کی حکومتوں نے اپنے سربراہوں کی جگہ متبادل نمائندے بھیجے تو لیبیا اس کانفرنس کا بائیکاٹ کرے گا۔ انہوں نے بیرونی ملکوں سے ہدایات حاصل کرنے والی سیاسی جماعتوں پر نکتہ چینی کی اور کہا کہ وہ عربوں کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنے پر تلی ہوئی ہیں انہوں نے کہا ہمیں کمیونزم کو اپنانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہمارا مذہب کمیونزم سے زیادہ ترقی پسند ہے

ہمیں جنوبی افریقہ سے بہرحال لڑنا ہے

نئی دہلی ۲۶ر جنوری۔ تنزانیہ کے صدر جولیس نائریرے نے خبردار کیا ہے کہ اگر برطانیہ کے جنوبی افریقہ کو ہتھیاروں کی سپلائی دوبارہ شروع کی تو افریقی ممالک کمیونسٹ ملکوں سے اسلحہ لینے پر مجبور ہو جائیں گے۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں کہا کہ ہم کسی کو دھمکی دینا نہیں چاہتے لیکن اپنے مفادات سے غافل بھی نہیں ہو سکتے انہوں نے کہا کہ ہم غیر جانبدار ہیں لیکن جانبداری کے بارہ میں خواہ ہمارا نظریہ کچھ بھی ہو ہمیں جنوبی افریقہ سے بہرحال لڑنا ہے۔ اور اس مقصد کے لئے ہم ہر جگہ سے ہتھیار حاصل کریں گے۔

یوگنڈا کا نظم و نسق فوج نے سنبھال لیا

کمپالا ۲۶ر جنوری۔ یوگنڈا میں ملک کا انتظام فوج نے سنبھال لیا ہے اور صدر اوبوتے کی رہائش گاہ کو فوجی دستوں نے گھیر لیا

ایک طبیب کی رائے

محترم ڈاکٹر مرزا محمود بیگ صاحب سیالکوٹ سے تحریر فرماتے ہیں:۔

معجون فلاسفہ حقیقت میں اکسیر اعظم ہے میرا اندازہ ہے کہ اس سے بہتر معجون فلاسفہ

المنار دواخانہ

کے سوا کسی اور جگہ دستیاب نہیں ہو گی۔ اعصاب کو کنٹرول کرنا زائل شدہ قوتوں کو دوبارہ لانا اور نئی زندگی بخشنا اس معجون کا ہی کام ہے محنت سچائی اور صحیح اجزاء سے تیار کر کے پیش کرنے کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

قیمت فی پاؤ چھ روپے، نصف سیر گیارہ روپے

زوجام عشق مردانہ طاقت کی مشہور دوا -/۲۰ روپے

المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

اعلانِ نکاح

میرے برادر نسبتی عزیزم محمد رفیق اختر ولد میاں محمد الدین صاحب حال فرینکفورٹ ویسٹ جرمنی کا نکاح عزیزہ آمینہ نسرین بنت چوہدری محمد یوسف صاحب پروجیکٹ اکاؤنٹنٹ سکوڈا ایکسپورٹ گدو بیراج سے مبلغ آٹھ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے مورخہ ۲۴ کو بعد نماز عصر مسجد ناصر ربوہ میں پڑھا۔

عزیزہ آمینہ نسرین حضرت مولانا فخر الدین صاحب مرحوم صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پوتی اور ملک نبی محمد صاحب مرحوم صحابی آف گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا کی نواسی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت اور باثمر بنا دے۔ آمین۔

(چوہدری محمد اسمٰعیل ناہد بی اے۔ دار الصدر شمالی۔ ربوہ)

تصویری تبلیغی نمائش

جماعت احمدیہ کے ۷۰ء جلسہ سالانہ کے موقع پر ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی کی جانب سے اس سال بھی ایوان محمود میں ایک "تصویری تبلیغی نمائش" پیش کی گئی۔ نمائش کا افتتاح مورخہ ۲۶ر دسمبر کو محترم پروفیسر چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے فرمایا۔ نمائش دیکھنے کے بعد اپنے تاثرات آپ نے ان الفاظ میں تحریر فرمائے "میں نے آج مجلس ڈرگ روڈ کی ترتیب کردہ نمائش دیکھی۔ خدا تعالیٰ اس نمائش کو بہت برکت دے اور جماعت کی مساعی اور تاریخ کو تصویری زبان میں دیکھ کر ہمارے اندر حقیقی روحِ عمل بیدار ہو۔ جو خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی باعث بنے۔"

یہ نمائش ۴ روز جاری رہی اور تقریباً ۲۰ ہزار مردوں اور عورتوں نے دیکھا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ۔ کراچی)

درخواستِ دعا

میرے والد مکرم محمد قاسم ایاز صاحب صراف رحیم یار خان کی موٹر سائیکل کے حادثہ میں ٹانگ ٹوٹ گئی ہے۔ احباب کرام سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مبشر احمد رحیم یار خان)

(۲) خاکسار عرصہ دس سال سے جوڑوں کی درد سے بیمار چلا آ رہا ہے علاج و معالجہ کے باوجود مرض شدت اختیار کر گیا ہے احباب جماعت کی خدمت میں کامل و عاجل شفا کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (مرزا حمید احمد۔ دار الصدر شرقی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا تازہ ارشاد

۳۰ر جنوری صلح تا ۵ر فروری تبلیغ ہفتہ وصولی برائے چندہ جات صدر انجمن احمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۸ صلح (جنوری) میں صدر انجمن احمدیہ کے چندہ جات کی وصولی کے سلسلہ میں ارشاد فرمایا ہے کہ میں ۳۰ر جنوری سے ۵ر فروری تک ۷ دن کا عرصہ مقرر کرتا ہوں۔ ان سات دنوں میں یہ ساری کمی پوری ہو جانی چاہیئے۔ جہاں تک موصیوں کے حصہ آمد میں کمی کا تعلق ہے اس کے لئے میں موصیوں کی تنظیم کو ذمہ دار ٹھہراتا ہوں۔ وہ حصہ آمد کی وصولی کا انتظام کریں۔ اور کوئی بقایا نہ رہنے دیں۔ باقی چندوں کے لئے جماعتی عہدیداروں کا فرض ہے کہ وہ پوری مستعدی کا مظاہرہ کر کے اس کمی کو پورا کریں تاکہ جماعتی لحاظ سے ہمارا قدم اس جہت میں بھی پہلے کی طرح آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے!

(الفضل ۱۰ر صلح)

واضح رہے کہ صدر انجمن احمدیہ کے چندہ جات میں اس وقت تک جس قدر وصولی ہو جانی چاہیئے تھی، اس میں ساڑھے پانچ لاکھ روپے کی کمی ہے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

اعلان نکاح

ربوہ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ۲۹ر فتح ۱۳۴۹ ہش (۲۹ر دسمبر ۱۹۷۰ء) مسجد مبارک میں بعد نماز عصر میاں شکیل احمد ایم ایس سی ٹیم لیڈر کمپیوٹر سرویسز لمیٹڈ۔ لندن۔ ابن میاں حسن احمد پبلک اینالسٹ لاہور کارپوریشن (ریٹائرڈ) و محترمہ زینب حسن جنرل سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ لاہور کا نکاح فریدہ کرامت بنت چوہدری کرامت اللہ صاحب مرحوم (مقتول) محمد علی ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی کے ساتھ مبلغ پندرہ ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

(سید ظہور احمد شاہ۔ ربوہ)

امانت فنڈ تحریک جدید

حضرت المصلح الموعود رضی کا ارشاد ہے کہ:-

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کروانا فائدہ بخش بھی اور خدمت دین بھی۔"

(افسر امانت تحریک جدید)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشادات

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"میں یہ اپیل کر رہا ہوں اور اس یقین کے ساتھ کر رہا ہوں کہ آپ انشاء اللہ تعالیٰ قربانی دیں گے اس لئے کہ اس خدا نے جو ہمیں قربانیاں پیش کرنے کے لئے کہا ہے اور پھر خود ہی قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے میرے دل میں بڑی شدت کے ساتھ یہ ڈالا ہے کہ تو میرے لئے میرے دین کی عظمت کے قیام کے لئے، محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پیار کو دلوں میں قائم کرنے کے لئے اس جماعت سے قربانیاں مانگ اور وہ تیری آواز پر لبیک کہتے ہوئے قربانیاں دے گی۔ دوسرے ملکوں میں اسلام کی سربلندی کے لئے ہمیں یہاں قربانیاں دینی پڑیں گی۔"

آپ نے حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں ایک حصہ کو پورا کر دیا اور اب وعدوں کی ادائیگی والا حصہ باقی ہے۔ اس طرف توجہ فرما کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیئے۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

وقف جدید کے وعدہ کنندگان کے نام ۳۱ر جنوری کو دعا کیلئے پیش کئے جا رہے ہیں

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا گیا تھا ان دوستوں اور کارکنوں کے نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور خصوصی دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے جو ۳۱ر جنوری تک اپنے چندہ وقف جدید کے وعدہ جات دفتر ھذا میں پہنچا دیں گے۔

وقف جدید ایک مستقل تحریک ہے اور اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے ایک بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ شرکت کا اقل ترین چندہ صرف -/۶ روپے سالانہ ہے اور اگر صرف اسی معمولی پابندی کو اختیار کر لیا جاوے تو سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ کے ارشاد کے مطابق لاکھوں معلمین تیار ہو سکتے ہیں۔

آئیے ہم اسلام اور احمدیت کی بنیادوں کو مستحکم کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

درخواست دعا

برادرم مکرم الحاج مسعود احمد صاحب خورشید کراچی کی ٹانگ کا دوبارہ اپریشن ہوا ہے زخم ابھی تک مندمل نہیں ہوا اسی طرح عزیزہ امۃ الرشید اہلیہ حکیم ظفر احمد صاحب کوئٹہ کی آنکھوں کا کامیاب اپریشن ہوا ہے دونوں کی کامل و عاجل شفا کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

حکیم حفیظ الرحمٰن سنوری۔ ربوہ

خریداران الفضل کے لئے ضروری اعلان

خریداران الفضل کے پتہ جات کی نئی سلپیں عنقریب چھپوائی جا رہی ہیں اگر کسی خریدار کو اپنا پتہ تبدیل یا درست کروانا مقصود ہو تو پتہ صحیح اڈریس سے جلد اطلاع دیں۔ پتہ صاف اور خوش خط لکھیں۔

(مینیجر)